

ماہ ذی الحجہ کی فضیلت اور اعمال

<"xml encoding="UTF-8?">

ذی الحجۃ الحرام یا ذی الحجہ اسلامی تقویم کا بارہواں اور آخری مہینہ ہے۔

یہ بھی حرام مہینوں میں سے ایک ہے جن میں جنگ و جدال حرام ہے۔ احادیث میں اس مہینے کے پہلے عشرے میں کئی اعمال بیان ہوئے ہیں جن میں سے سب سے نمایاں عمل ذی الحجہ کے پہلے عشرے کی نماز ہے جو نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اس مہینے کی مخصوص دعائیں اور اذکار بھی احادیث میں وارد ہوئی ہیں۔

حج تمتع کیلئے احرام باندھنا صرف اس مہینے میں جائز ہے اور ذوالحجہ کے معنی بھی "صاحب حج" ہے جو اسی نکتے کی طرف اشارہ ہے۔ اس مہینے کی نویں تاریخ سے حج کے اعمال شروع اور اس مہینے کی تیرہ تاریخ کو ختم ہوتے ہیں۔

ذی الحجہ کی فضیلت

یہ مہینہ سال کے اہم اور بافضیلت مہینوں میں سے ایک ہے جس کی فضیلت پر قرآن و سنت میں بہت تاکید ہوئی ہے۔ ائمہ معصومین اس مہینے - بالخصوص اس کے پہلے عشرے - کو خاص اہمیت دیتے تھے۔ بعض روایات میں ہے کہ سورہ فجر کی پہلی آیات

"وَالْفَجْرِ * وَلَيَالٍ عَشْرٍ"

(ترجمہ: قسم ہے صبح کی * اور دس راتوں کی)۔ [1]۔

میں خداوند متعال نے جن دس راتوں کی قسم کھائی ہے وہ ذی الحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں؛ اور یہ قسم اس مہینے کی عظمت کی دلیل ہے۔

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ (ص) نے فرمایا کہ "کسی بھی عمل اور عبادت کا ثواب ذی الحجہ کے پہلے عشرے کے اعمال کے ثواب و فضیلت کی برابری نہیں کرتا"۔

اس مہینے میں دو اہم اسلامی عیدوں عید الاضحیٰ اور عید غدیر (عید ولایت)، نیز روز عرفہ اور عرفات میں امام حسین (ع) کی عظیم دعا نے اس کو خاص شکوہ و عظمت عطا کی ہے۔ [2]

ماہ ذی الحجہ کے اعمال

پہلے عشرے کے اعمال

1. خدا کی حمد اور تسبیح

2. ذکر، اللہ اکبر و لا الہ الا اللہ

3. پہلے 9 دن روزہ رکھنا

4. شب زندہ داری اور عبادت، احادیث کے مطابق اس مہینے کے ہر دن کے روزے کا ثواب ایک سال کے روزے کے

ثواب کے برابر اور اس مہینے میں شب زندہ داری اور عبادت کا شب قدر میں شب بیداری اور عبادت کے برابر ہے۔

5. پہلی تاریخ سے عرفہ کے دن عصر تک نماز صبح کے بعد سے مغرب تک درج ذیل دعا کو پڑھنا:

اَللّٰهُمَّ هَذِهِ الْاَيَّامُ الَّتِي فَضَّلْتَهَا عَلٰى الْاَيَّامِ وَشَرَّفْتَهَا [وَا] قَدْ بَلَّغْتَنِيْهَا بِمَنْكَ وَرَحْمَتِكَ فَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا فِيْهَا مِنْ نِّعَمَاتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُهْدِيَنَا فِيْهَا لِسَبِيْلِ الْهُدٰى وَالْعَفَافِ وَالْغِنٰى وَالْعَمَلِ فِيْهَا بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مُوَضِّعُ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَاٍ وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَةٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُكْشِفَ عَنَّا فِيْهَا الْبَلَاءَ وَتُسْتَجِيْبَ لَنَا فِيْهَا الدُّعَاءَ وَتُقَوِّيْنَا فِيْهَا وَتُعِيْنَنَا وَتُوَفِّقَنَا فِيْهَا لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى وَعَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَهْلِ وِلَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَهَبَ لَنَا فِيْهَا الرِّضَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ وَلَا تَحْرِمْنَا خَيْرَ مَا تُنْزِلُ فِيْهَا مِنَ السَّمَاءِ وَطَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ يَا عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَاَوْجِبْ لَنَا فِيْهَا دَارَ الْخُلُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَنْزُكْ لَنَا فِيْهَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا دِيْنًا اِلَّا قَصَّيْتَهُ وَلَا غَائِبًا اِلَّا اَدَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا سَهَّلْتَهُ ا وَيَسِّرْتَهُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبْرَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَبَّ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمَوَاتِ يَا مَنْ لَا تَنْشَابُهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا فِيْهَا مِنْ عُنُقَاتِكَ وَطُلُقَاتِكَ مِنَ النَّارِ وَالْفَاِزِيْنَ بِجَنَّتِكَ وَالنَّاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اِلٰهِ اَجْمَعِيْنَ.

(ترجمہ:)

اے معبود!

یہ وہ دن ہیں جن کو تو نے دوسرے دنوں پر فضیلت و بزرگی دی ہے تو نے اپنے احسان اور رحمت سے یہ دن ہم کو دکھائے ہیں پس ان دنوں میں ہم پر اپنی برکتیں نازل فرما اور اپنی نعمتوں میں وسعت فرما اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں راہ ہدایت، پاکدامنی اور سیر چشمی کی طرف ہماری رہنمائی کر اور ان میں ہمیں اپنا پسندیدہ عمل کرنے کی توفیق دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے ہر شکایت کی امیدگاہ اے ہر سرگوشی کے سننے والے اے ہر جماعت پر حاضر گواہ اور اے ہر راز کے جاننے والے محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں ہم سے مصیبت کو دور کر ان ایام میں ہماری دعا قبول فرما اور قوت عطا کر ان دنوں میں ہمیں اس عمل پر مدد اور توفیق دے جس سے تو راضی ہو اور اس کی بھی توفیق کہ جس کو تو نے اور اپنے رسول اور اپنے اہل ولایت کی اطاعت کے عنوان سے ہم پرفرض کیا ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے کہ تو محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں ہمیں اپنی خوشنودی عطا کر بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اور ہمیں اس بھلائی سے محروم نہ کر جو تو نے آسمان سے نازل کی ہے اور ہمارے گناہ دھو ڈال اے غیبیوں کے جاننے والے اور اس دنوں ہمارے لیے ہمیشگی والی جنت واجب کردے اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور ہمارا کوئی گناہ نہ رہنے دے جسے تونے نہ بخشا ہو اور نہ کوئی غم کہ جس سے تو نے گشائش نہ دی ہو اور نہ کوئی قرض کہ جسے تو نے ادا نہ کیا ہو اور نہ گمشدہ شی کہ جسے تو نے (ہم تک) نہ پہنچایا ہو اور نہ دنیا و آخرت کی حاجات میں سے کوئی حاجت کہ جسے تو نے پورا نہ کیا ہو اور اسے آسان نہ بنایا ہو بے شک تو ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! اے چھپی چیزوں سے واقف اے گرتے آنسوؤں پر رحم کھانے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے زمینوں و آسمانوں کے پروردگار اے وہ جس کو

آوازیں شبہ میں نہیں ڈال سکتیں محمد(ص) وآل(ع) محمد(ص) پر رحمت فرما اور ان دنوں ہمیں اپنی طرف سے آتش جہنم سے آزاد اور رہا کیئے ہوئے قرار دے نیز اپنی جنت میں داخل شدہ اور نجات یافتہ شمار کر اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا ہمارے سردار حضرت محمد(ص) اور انکی ساری آل (ع) پر رحمت فرمائے۔

6. ان پانچ دعاؤں کا پڑھنا جسے جبرئیل نے حضرت عیسیٰ(ع) کیلئے خدا کی جانب سے بطور ہدیہ لایا ہے:

(1) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(2) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، أَحَدًا صَمَدًا، لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا.

(3) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، أَحَدًا صَمَدًا، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ.

(4) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يَخْيِي وَيَمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(5) حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى، سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا، لَيْسَ وَرَاءَ اللَّهِ مُنْتَهَى، أَشْهَدُ لِلَّهِ بِمَا دَعَا، وَأَنَّهُ بَرِيءٌ مِمَّنْ تَبَرَّءُ، وَأَنَّ لِلَّهِ الْآخِرَةَ وَالْأُولَى.

7. ان اذکار کا پڑھنا جو حضرت علی(ع) سے مروی ہیں:

" لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالذُّهُورِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ أَمْوَاجِ الْبُحُورِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَرَحْمَتُهُ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشُّوْكِ وَالشَّجَرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ لَمَحِ الْعَيُونِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي اللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الرِّيَّاحِ فِي الْبَرَارِ وَالصُّخُورِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمٍ يَنْفَخُ فِي الصُّورِ "

پہلے عشرے کی نماز

پہلی رات سے لے کر عید قربان کی رات تک ہر رات نماز مغرب اور عشا کے درمیان دو رکعت نماز درج ذیل طریقے کے مطابق پڑھی جائے تو اس کا ثواب اعمال حج میں حاجیوں کے ساتھ شریک ہونے کے برابر ہے:

ہر رکعت میں سورہ حمد اور سورہ توحید کے بعد سورہ اعراف کی آیت نمبر 142 پڑھی جائے:

وَوَاعِدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمَمْنَاهَا بِعَشْرِ فِتْمٍ مِيقَاتٍ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ،

(ترجمہ: اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا وعدہ لیا اور اسے دس مزید راتوں سے مکمل کر دیا کہ اس طرح ان کے رب کا وعدہ چالیس راتوں کا وعدہ ہو گیا اور انہوں نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام سے کہا کہ تم قوم میں میری نیابت کرو اور اصلاح کرتے رہو اور خبردار مفسدوں کے راستہ کا اتباع نہ کرنا)

پہلی تاریخ کے اعمال

(1) روزہ رکھنا جس کا ثواب اسی مہینوں کے روزے کے برابر ہے۔

(2) نماز حضرت فاطمہ(س)

(3) ظہر سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ، اور سورہ توحید، آیت

الکرسی اور سورہ قدر میں سے ہر ایک دس دس مرتبہ۔

(4) اس ذکر کو پڑھنا: برای دور شدن شر ظالمان

آٹھویں تاریخ

(1) روزہ رکھنا

(2) غسل کرنا

نویں رات

(1) مناجات اور عبادت

(2) دعائے "اللهم یا شاهد کل نجوی..." پڑھنا (متن: [1])

(3) اس ذکر کو ہزار مرتبہ پڑھنا:

"سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ حُكْمُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقِيَامَةِ عَدْلُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ، سُبْحَانَ الَّذِي بَسَطَ الْأَرْضَ، سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ"

(4) (ترجمہ: پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا فیصلہ قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا دریا میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو جہنم پر اختیار رکھتا ہے پاک ہے وہ خدا جنت میں جس کی رحمت ہے پاک ہے وہ خدا قیامت میں جس کا عدل ہے پاک ہے وہ خدا جس نے آسمان بلند کیا پاک ہے وہ خدا جس نے زمین بچھائی پاک ہے وہ خدا جس سے پناہ و نجات نہیں مگر اسی کے ہاں سے)

(5) دعائے:

"اللهم من تَعَبًا وَ تَهْيَا وَ أَعَدَّوْا اسْتَعَدَّ لِوَفَادَةٍ..."

پڑھنا

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبًا وَ تَهْيَا وَ أَعَدَّوْا اسْتَعَدَّ لِوَفَادَةٍ اِلَى مَخْلُوْقٍ رَجَاءَ رِفْدِهِ وَ طَلَبَ نَائِلِهِ وَ جَائِزَتِهِ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ تَغِيْبَتِي وَ اسْتَعْدَادِي رَجَاءَ عَفْوِكَ وَ طَلَبَ نَائِلِكَ وَ جَائِزَتِكَ فَلَا تُخَيِّبْ دُعَائِي يَا مَنْ لَا يَخِيْبُ عَلَيْهِ سَائِلٌ [السَّائِلُ] وَ لَا يَنْقُضُهُ نَائِلٌ فَاِنِّي لَمْ اَتِكَ ثِقَةً بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُهُ وَ لَا لِوَفَادَةٍ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهُ اَتَيْتُكَ مُقِرًّا عَلَى نَفْسِي بِالْاِسَاءَةِ وَ الظُّلْمِ، مُعْتَرِفًا بِأَنْ لَا حُجَّةَ لِي وَ لَا عُذْرَ اَتَيْتُكَ اَرْجُو عَظِيْمَ عَفْوِكَ الَّذِي عَفَوْتَ [عَلَوْتَ] بِهِ [عَلَى] عَنِ الْخَاطِئِيْنَ [الْخَطَّائِيْنَ] فَلَمْ يَمْنَعْكَ طَوْلُ عُكُوفِهِمْ عَلَى عَظِيْمِ الْجُرْمِ اَنْ عُذْتُ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ فَيَا مَنْ رَحِمْتُهُ وَاسِعَةً وَ عَفُوهُ عَظِيْمٌ يَا عَظِيْمٌ يَا عَظِيْمٌ لَا يَرُدُّ غَضَبَكَ اِلَّا حِلْمُكَ وَ لَا يَنْجِي مِنْ سَخَطِكَ اِلَّا التَّصَرُّعُ اِلَيْكَ فَهَبْ لِي يَا اِلٰهِي فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِي تُخَيِّبُ بِهَا مَيِّتَ الْبِلَادِ، وَ لَا تُهْلِكْنِي عَمَّا حَتَّى تَسْتَجِيْبَ لِي وَ تُعَرِّفْنِي الْاِجَابَةَ فِي دُعَائِي وَ اَذِقْنِي طَعْمَ الْعَافِيَةِ اِلَى مُنْتَهَى اَجَلِي وَ لَا تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَ لَا تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ وَ لَا تُمَكِّنْهُ مِنْ عُنُقِي اللّٰهُمَّ [اِلٰهِي] اِنْ وَضَعْتَنِي فَمَنْ دَا الَّذِي يَرْفَعُنِي وَ اِنْ رَفَعْتَنِي فَمَنْ دَا الَّذِي يَضَعُنِي وَ اِنْ اَهْلَكْتَنِي فَمَنْ دَا الَّذِي يَعْرِضُ لَكَ فِي عَبْدِكَ اَوْ يَسْأَلُكَ عَنْ اَمْرِهِ، وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّهُ لَيْسَ فِي حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَ لَا فِي نَقَمَتِكَ عَجَلَةٌ وَ اِنَّمَا يَعْجَلُ مَنْ يَخَافُ الْقُوْتَ وَ اِنَّمَا يَحْتَاجُ اِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيْفُ وَ قَدْ تَعَالَيْتَ يَا اِلٰهِي عَنْ ذَلِكَ عَلُوًّا كَبِيْرًا اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ فَاَعِزَّنِي وَ اَسْتَجِيْرُ بِكَ فَاَجِرْنِي وَ اَسْتَرْزُقُكَ فَاَرْزُقْنِي وَ اَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فَاكْفِنِي وَ اَسْتَنْصِرُكَ عَلَى عَدُوِّي [عَدُوْكَ] فَاَنْصُرْنِي وَ اَسْتَعِيْنُ بِكَ فَاَعِزَّنِي وَ اَسْتَغْفِرُكَ يَا اِلٰهِي فَاغْفِرْ لِيْ اَمِيْنَ اَمِيْنَ اَمِيْنَ.

(6) کربلا میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت

نویں تاریخ (روز عرفہ)

(1) غسل کرنا

(2) زیارت امام حسین علیہ السلام

(3) نماز عصر کے بعد اور دعائے عرفہ سے پہلے کھلے آسمان دو رکعت نماز جس کی پہلی رکعت میں سورہ

حمد اور سورہ توحید جبکہ دوسری رکعت میں سورہ حمد اور سورہ کافرون۔

(4) روزہ رکھنا اس شرط کے ساتھ کہ اس دن کے اعمال بجا لانے میں سستی کا باعث نہ بنے۔

(5) دعائے ام داود جو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر کیا گیا ہے۔

(6) ان تسبیحات کا پڑھنا جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کا ثواب قابل شمارش نہیں ہے: "سبحان اللہ

قبل کل احد و سبحان اللہ بعد کل احد" (متن: [2])

(7) زیارت جامعہ کبیرہ۔

(8) دعائے عرفہ امام حسین (ع)

(9) دعائے عرفہ امام سجاد

(10) ان صلوات کو پڑھنا جو امام صادق (ع) سے مروی ہیں:

اللَّهُمَّ يَا أَجُودَ مَنْ أَعْطَى وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا أَرْحَمَ مَنْ اسْتَرْجَمَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ وَ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْآخِرِينَ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمَلَائِ الْأَعْلَى وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ
أَعْطِ مُحَمَّدًا وَآلَهُ الْوَسِيلَةَ وَ الْفَضِيلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ الرَّفْعَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ اللَّهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
آلِهِ وَ لَمْ أَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِي فِي [يَوْمِ] الْقِيَامَةِ رُؤْيَيْهِ وَ ارْزُقْنِي صُحْبَتَهُ وَ تَوْفَّقْنِي عَلَى مِلَّتِهِ وَ اسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًا
سَائِغًا هَنِيئًا لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَدًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ لَمْ أَرَهُ
فَعَرَّفْنِي فِي الْجَنَانِ وَجْهَهُ اللَّهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَ سَلَامًا
(ترجمہ):

اے اللہ!

اے ہر عطا کرنے والے سے زیادہ سخی اے ہر سوال کئے ہوئے سے بہتر اور اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اے
اللہ حضرت محمد (ص) پر اور انکی آل پر رحمت نازل فرما پہلوں کیساتھ اور حضرت محمد (ص) اور انکی آل پر
رحمت نازل کر پچھلوں کیساتھ اور حضرت محمد (ص) اور ان کی آل پر رحمت نازل کر معالم بالا میں اور حضرت
محمد (ص) اور ان کی آل پر رحمت نازل کر مرسلوں کے ساتھ اے اللہ! محمد (ص) و آل (ع) محمد (ص) کو ذریعہ و
وسیلہ بڑائی بزرگی بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام عطا کر اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمد پر
اور انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میمچھے ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز
مجھے ان کے دین پر موت دے ان کے حوض کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر کردینے والا خوش مزہ و شیریں ہو
کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسا نہ ہوں بے شک تو ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بیشک میں ایمان لاتا ہوں
حضرت محمد پر اور انہیں دیکھا نہیں پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرادینا اے اللہ! پہنچادے حضرت
محمد کو میری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام۔

دسویں رات

(1) احیاء

" اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ كَمَالَ دِينِهِ وَ تَمَامَ نِعْمَتِهِ بِوَلَايَةِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ "

(10) عقد اخوت

چوبیسواں دن (مباہلہ)

1. غسل کرنا
2. روزہ رکھنا
3. امام صادق علیہ السلام سے مروی دعا:

" اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ بَہَائِکَ بِاَبَہَاہُ وَ کُلِّ بَہَائِکَ "

بھی... کا پڑھنا " (متن: [3])

پچیسواں دن (نزول سورہ انسان)

1. روزہ رکھنا
 2. صدقہ دینا اور یتیموں اور فقیروں کا اکرام [5]
- آخری تاریخ

دو رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں حمد کے بعد سورہ توحید، آیۃ الکرسی اور سورہ قدر میں سے ہر ایک کو دس دس مرتبہ پڑھی جائے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ فِیْ ہِذِہِ السَّنَۃِ مِنْ عَمَلٍ نَّهَيْتَنِیْ عَنْہُ وَلَمْ تَرْضَہُ وَنَسِیْتُہُ وَلَمْ تُنَسِّہُ وَدَعَوْتَنِیْ اِلَی التَّوْبَۃِ بَعْدَ اجْتِرَائِیْ عَلَیْکَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْہُ فَاعْفِرْ لِیْ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ یَّقْرِبُنِیْ اِلَیْکَ فَاَقْبَلْہُ مِنِّیْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِیْ مِنْکَ یَا کَرِیْمُ

ذوالحجہ کے اہم واقعات

1. امام علی (ع) اور حضرت فاطمہ (س) کی شادی (1 ذی الحجہ سنہ 2 ہجری)
2. شہادت امام جواد (ع) (6 ذی الحجہ سنہ 220 ہجری)
3. شہادت امام باقر (ع) (7 ذی الحجہ سنہ 114 ہجری)
4. امام حسین (ع) کا مکہ سے عراق کی طرف سفر (8 ذی الحجہ سنہ 60 ہجری)
5. یوم عرفہ (9 ذی الحجہ)
6. شہادت مسلم بن عقیل اور ہانی بن عروہ (9 ذی الحجہ سنہ 60 ہجری)
7. عید قربان (10 ذی الحجہ)
8. فدک کا حضرت زہرا (س) کیلئے بہہ (14 ذی الحجہ سنہ 7 ہجری)
9. عید غدیر (18 ذی الحجہ سنہ 10 ہجری)
10. شہادت میثم تمار (22 ذی الحجہ سنہ 60 ہجری)
11. روز مباہلہ (24 ذی الحجہ سنہ 9 ہجری یا سنہ 10 ہجری)
12. امیرالمومنین (ع) کا رکوع میں انگشتر کا صدقہ دینا اور آیت ولایت کا نزول (24 ذی الحجہ سنہ 9 ہجری یا

